السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال : نمازوں کو جمع کرنے کے بارے میں اسلام میں کیا حکم ہے ۔ ؟ یعنی اگر بارش ہو، راستے خراب ہوں اور موسم بھی خراب ہو تو کیا نمازیں جمع کی جا سکتی ہیں ۔ ؟ اور کیا اگر نماز باجماعت مسجد میں نہ بھی کرائی جائے تو آدمی اپنی صورتحال کو دیکھ کر نمازیں جمع کر سکتا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بارش کی صورت میں مسجد میں نماز مغرب وعشاء کو جمع کرنا جائز ہے، لیکن گھر میں یہ جمع درست نہیں ہے ۔ کیونکہ اس جمع کی حکمت مشقت کو رفع کرنا ہے اور گھر میں نماز پڑھنے کی صورت میں کوئی مشقت نہیں ہے ۔ لہذا جمع کا حکم بھی نہ ہو گا اور اگر کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہے ۔ تو جماعت کے ساتھ جمع کر سکتا ہے بشرطیکہ بارش ہو۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں :

> عَن سَعِیدِ بنِ جُبَیرٍ عَن ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بَینَ الظُّہرِ وَالعَصرِ ، وَالمَغرِبِ وَالعِشَاءِ بِالمَدِینَةِ ، فِي غَیرِ خَوفٍ وَلا مَطرٍ. قُلتُ لابنِ عَبَّاسٍ : لِمَ فَعَلَ ذَلِکَ ؟ قَالَ : کَي لا یُحرِجَ أُمَّتَہ ۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر)
>
> حضرت سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو مدینہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے جمع فرمایا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ تاکہ امت پر تنگی نہ ہو۔

اس روایت میں اس کا ذکر ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر خوف اور بارش کے بھی نمازوں کو جمع کیا ہے جس سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارش اور خوف میں نمازوں کو جمع فرمالیا کرتے تھے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة